سامنے آجائیں تو وہ پریشان ہو کر رہ جاتا ہے —— شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا!
مثال کے لیے صفحہ ۱۶۳ پر رفع یدین کی بحث ملاحظہ طلب ہے۔ اتنی گہری تحقیق کے بجائے اگر مؤلف صرف فقہ حنفی کے مسائل ضروریہ تک محدود رہتے تو اسی ضخامت میں پوری کتاب مکمل ہو سکتی ہے۔ اب بھی اگر وہ اس طرف توجہ فرمائیں تو بہت بڑی ضرورت پوری کر دیں گے۔ اور یہ کام وہ یقیناً خوبی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

THE BRAHUIS OF QUETTA-KALAT REGION

یہ کتاب پروفیسر انور رومان کے نتائج افکار و تحقیق پر مشتمل ہے۔ اسے پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کراچی نے شائع کیا ہے ضخامت ۴۷ صفحے، قیمت دو روپے۔ کاغذ اور ٹائپ عمدہ۔
یہ کتاب اگرچہ مختصر ہے لیکن گراں بہا معلومات کا گنجینہ ہے۔ کوئٹہ اور قلات کے بارے میں معلومات ویسے ہی بہت کم ملتے ہیں۔ لیکن تحقیقی طور پر تو شاذ و نادر ہی ملتے ہیں۔ اس مختصر سی کتاب نے ایک اہم ضرورت پوری کی ہے۔ لیکن اس موضوع پر ابھی اور زیادہ تفصیل اور جامعیت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔
اس کتاب میں اس علاقہ کی آبادی، سوشل اور سیاسی انداز، براہوئیوں کا حسب نسب، براہوئی زبان، براہوئی لٹریچر اور براہوئی تاریخ پر مختصر اور جامع معلومات اچھے خاصے مل جاتے ہیں۔ فاضل مصنف نے یہ چند صفحات اس وقت لکھے ہیں جب ہزاروں صفحات پڑھ لیے ہیں۔
زبان بھی عام فہم اور صاف ستھری ہے۔ ضرورت ہے کہ پاکستان کے باشندے اپنے علاقوں کے حالات سے پورے طور پر واقف ہوں۔ باہمی تعاون اور یگانگت کے لیے یہ اقدام بہت ضروری ہے۔

(رئیس احمد جعفری)